اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۲۸ | ۲۶ ماہ وفا ۱۳۱۹ھش | ۲۰ جمادی الآخری سنہ ۱۳۵۹ھ | ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶۸

احمدیت کی تعلیم کے زیر اثر

احراری لیڈروں کے خیالات میں تبدیلی

مجلس احرار جب تک زندہ رہی۔ کوئی نہ کوئی فتنہ برپا کرتی رہی۔ اس کی سب سے بڑی لیکن سب سے آخری فتنہ انگیزی وہ تھی۔ جو جماعت احمدیہ کے خلاف کی گئی۔ اور جس پر احرار کے اس زور شور کا خاتمہ ہو گیا۔ جس کے بل بوتے پر وہ شوریدہ سری کا اظہار کرتے رہتے تھے۔ جماعت احمدیہ کے خلاف احرار نے جو طوفان بے تمیزی بپا کئے رکھا۔ وہ اپنے رنگ میں بالکل نرالا اور نہایت خوفناک تھا۔ عوام الناس کو جماعت احمدیہ کے خلاف انتہائی طور پر اکسایا گیا۔ اور ان سے طرح طرح کے مظالم کرائے گئے۔ ابھی تک احراری لیڈروں کی ان تقریروں کے الفاظ سننے والوں کے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ جن میں نہایت بے باکی سے احمدیوں کے خلاف اشتعال دلایا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ بعض تو احمدیوں کو قتل کرنے کی برملا تلقین کرتے۔ اور ان کے اموال و اسباب کو لوٹنے کی ہدایت کرتے تھے۔ ان حالات میں ہر جگہ احمدیوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ لیکن آخر وہ وقت آیا۔ جب احرار کو انہی لوگوں میں ذلیل و رسوا ہونا پڑا۔ جن پر انہیں گھمنڈ تھا۔ اور اس طرح انہیں ان مظالم کی بہت جلد پاداش مل گئی۔ جو احمدیوں پر انہوں نے کرائے تھے۔

پھر خدا تعالیٰ نے اسی پر بس نہ کی بلکہ وہ الزامات جو احرار جماعت احمدیہ پر لگاتے اور عوام کو بھڑکاتے تھے۔ ان کی تردید خود احرار سے کرائی۔ اور احرار کو چار و ناچار وہی عقائد اختیار کرنے پڑے۔ جو جماعت احمدیہ کے ہیں۔ مثلاً ہمارے خلاف عوام کو بھڑکانے کے لئے احراری لیکچرار اور مقررین سب سے زیادہ زور اس بات پر دیتے تھے۔ کہ ان لوگوں نے جہاد کو جو اسلامی فریضہ ہے۔ منسوخ قرار دے دیا ہے۔ اس لئے حرام قرار دیا ہے۔ کہ ہندوستان میں برطانوی حکومت کے پاؤں مضبوط ہوں۔ اس سے ظاہر ہے کہ احمدی حکومت کے ایجنٹ ہیں۔ اور احمدیت انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ جو برطانوی استعماریت کو مضبوط کرنے کے لئے بویا گیا ہے۔ یہ جرم عائد کر کے احمدیوں کو گردن زدنی قرار دیا جاتا۔ حالانکہ جماعت احمدیہ نہ تو جہاد کو منسوخ سمجھتی ہے۔ اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منسوخ قرار دیا ہے۔ بلکہ آپ نے جو کچھ فرمایا۔ وہ یہ ہے۔ کہ جہاد فی سبیل اللہ دو طرح ہوتا ہے۔ کبھی تلوار سے۔ اور کبھی تبلیغ اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کے ذریعہ سے۔ موجودہ زمانہ میں چونکہ وہ حالات موجود نہیں۔ جن میں تلوار کا جہاد ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اب تلوار کے جہاد کا وقت نہیں۔ مگر باوجود اس کے احرار نے عوام میں یہی پراپیگنڈا کیا۔ کہ جماعت احمدیہ نے تلوار کے جہاد کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور احرار اسے جاری رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے چلے آرہے ہیں لیکن پچھلے دنوں جب امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب پر لوگوں کو تشدد کی تلقین کرنے اور حکومت کے خلاف تشدد اختیار کرنے کے الزامات میں مقدمات چلائے گئے۔ تو مولوی صاحب نے جو بیان دیا۔ اس میں صاف طور پر اس امر کا اقرار کیا۔ کہ "میں عدم تشدد کو مذہبی طور پر اپنا عقیدہ سمجھتا ہوں"۔ نیز یہ کہ سنہ ۱۹۲۰ء میں پانچ سو سے زائد علماء کی ایک کانفرنس میں جو دہلی میں منعقد ہوئی یہ طے پایا تھا۔ کہ "تشدد کا راستہ غلط ہے۔ موجودہ دور میں سلم راج کا قائم کرنا ناممکن ہے۔ اور اس وقت تک ہم اس عقیدہ پر قائم ہیں۔ اور اسی کو صحیح راستہ سمجھتے ہیں"۔ (احسان ۶۔ جون سنہ ۴۰ء)

گویا مولوی صاحب نے یہ تسلیم کر لیا۔ کہ اس زمانہ میں تلوار کا جہاد جائز نہیں اور اس طرح اسی عقیدہ کو اختیار کر لیا جو جماعت احمدیہ کا ہے۔

پھر احرار نے ملک کا امن برباد کرنے اور فرقہ وارانہ جھگڑے پیدا کرنے کے لئے جو جو حرکتیں کیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ جب مسلمانان کشمیر کی فلاح و بہبودی کی تحریک شروع ہوئی۔ تو مسلمانانِ ہند کے مقتدر لیڈروں نے متفقہ طور پر آل انڈیا کشمیر کمیٹی قائم کی۔ وہ نہایت عمدہ کام کر رہی تھی۔ کہ احرار کی فتنہ انگیزی کی رگ پھڑکی۔ اور انہوں نے سول نافرمانی شروع کر دی۔ قریباً تیس ہزار مسلمانوں کو جیل میں بھجوا دیا۔ اور درجنوں مروا دئے پھر لکھنؤ میں شیعہ سنی کشمکش پیدا کی گئی جس کے نہایت خطرناک نتائج رونما ہوئے غرضیکہ یہ وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے سالہا سال صوبہ پنجاب بلکہ سارے ہندوستان کا امن مخدوش کئے رکھا۔ عوام کے اندر بے جا جوش پیدا کر کے ان کو خوب لوٹا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوب اپنی لیڈری کا سکہ قائم کیا۔ مگر جماعت احمدیہ ہمیشہ یہ تلقین کرتی رہی ہے کہ ملک میں بد امنی کی کوئی تحریک ہرگز شروع نہیں کرنی چاہیئے۔ اور حکومت کے وفادار رہنا چاہیئے۔ فرقہ وارانہ جذبات میں اشتعال پیدا کر کے ہم وطنوں کو آپس میں نہیں لڑانا چاہیئے۔ اور مذہبی و سیاسی اختلافات کو ملکی فسادات اور بد امنی کا موجب نہیں بننے دینا چاہیئے۔

یہ وُہ اسلامی تعلیم ہے جو اس زمانہ کے مرسل و مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کے سامنے پیش فرمائی اور ہم احرار کی انتہائی مخالفت اور شر انگیزی کے باوجود اس تعلیم کی اشاعت میں لگے رہے۔ خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ ہماری یہ کوششیں بار آور ثابت ہو رہی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش کردہ نظریات مقبولیت عامہ کا درجہ حاصل کر رہے ہیں۔ حتیٰ کہ وُہ لوگ جو ان کے صد درجہ مخالف تھے۔ آج خود وہی وعظ کر رہے ہیں اور وہی راگ الاپ رہے ہیں۔ جس کے الاپنے پر ہمیں کشتنی قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ حال میں احرار لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے اور چونکہ با اثر مسلمان اخبارات اب احرار کو مونہہ نہیں لگاتے۔ اس لئے ہندو اخبارات میں شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ

"ہر ہندوستانی کی جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ اور ملک کے امن و سکون کے قیام و بقا کے لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ ایسی تمام ہنگامہ آرائیوں کو یک قلم بند کر دیا جائے جس سے فرقہ وارانہ جذبات برانگیختہ ہو رہے ہیں یا جس سے باہمی افتراق و انتشار کی افسوسناک صورت حال پیدا ہو۔ اپنے مذہبی اور سیاسی اختلافات کے باوجود ملک کو فرقہ وارانہ یا غیر فرقہ وارانہ فسادات اور بد امنی یا طوائف الملوکی سے روکنے کے لئے تدبر، معاملہ فہمی رواداری اور سچے باہمی تعاون سے کام لیں۔ ہم مجلس احرار کے تمام کارکنوں رضا کاروں اور ہمدردوں سے خاص طور پر اپیل کرتے ہیں۔ کہ ہر مقام پر داخلی امن و سکون کی بحالی اور بہتر فضا پیدا کرنے کے لئے فوراً سرگرم عمل ہوں۔ اور دوسری جماعتوں اور عوام سے تعاون کر کے تشویشناک صورت حال کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس خدمت کے سرانجام دینے کے لئے تمام صوبوں کی مجالس احرار کو اپنے رضا کاروں کی از سر نو تنظیم جلد سے جلد کرنی چاہیئے" ؁

(ملاپ ۱۴ جولائی)

یہ ملک میں قیام امن کے متعلق وہی تعلیم ہے۔ جو احمدیت پیش کرتی ہے احراری لیڈروں کے موتہہ سے یہ الفاظ سنکر ممکن ہے کوئی شخص یہ کہدے کہ ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ڈنڈے کے خوف سے کہے گئے ہیں۔ اور ان کے عقائد میں یہ تبدیلی قید و بند کے مصائب اور جیل خانہ کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں محبوس ہو جانے کے تصورات کی کرشمہ سازی ہے۔ لیکن ہمیں بدظنی کی ضرورت نہیں۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے اس زمانہ کے مامور و مرسل نے جو بھی تعلیم دی ہے۔ وہ ضرور مقبول عام ہو کر رہے گی۔ احراری لیڈروں کے عقائد میں یہ خوشگوار تبدیلی بھی دراصل انہی اثرات کا نتیجہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لائی ہوئی تعلیم انسانی قلوب پر کر رہی ہے ؁

چندہ جلسہ سالانہ و چندہ خاص

مالی سال رواں ۲۰-۱۳۱۹ ہش کے لئے ہجرت ۱۳۱۹ ہش (مطابق مئی ۱۹۴۰ء) میں چندہ جلسہ سالانہ و چندہ خاص کی تحریک جماعتوں کو بھجوائی گئی تھی۔ ایک چٹھی بوجہ لفافہ کے پھٹ جانے کے ڈاک خانہ سے واپس آگئی ہے۔ ممکن ہے۔ کہ اسی طرح کسی اور جماعت کو بھی یہ تحریک نہ ملی ہو۔ پس جس جماعت یا جن افراد کو نہ ملی ہو۔ وہ جلد نظارت بیت المال سے منگوا لیں۔ ناظر بیت المال

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ؍ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق پونے دس بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج خدا تعالےٰ کے فضل سے بخار سے آرام رہا۔ الحمد للہ

آج کے "الفضل" میں حضور کی جو وصیت شائع ہوئی ہے۔ اس نے قادیان میں ہلچل ڈال دی۔ اور "الفضل" کے اس پرچہ کی اس قدر مانگ بڑھ گئی۔ کہ اسے پورا نہ کیا جا سکا۔ مختلف محلوں میں فوری طور پر صدقات دینے کا انتظام شروع ہو گیا۔ اور نمازوں میں خاص طور پر دُعائیں کی جانے لگیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے ثم الحمد للہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف اور درد شکم کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی چراغ الدین صاحب کو موضع طالب پور ضلع گورداسپور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا۔

کل سے مدرسہ احمدیہ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور نصرت گرلز ہائی سکول موسمی تعطیلات کی وجہ سے بند ہو رہے ہیں۔ اور طلباء اپنے گھروں کو جا رہے ہیں۔

آج صبح بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں مالابار ینگ مین ایسوسی ایشن قادیان نے موسمی تعطیلات میں وطن جانے والے مالابار اور میسور کے طلباء کو ٹی پارٹی دی جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور بعض دیگر اصحاب بھی شریک ہوئے۔ حضرت مفتی صاحب نے مناسب موقعہ مفید ناصحانہ تقریر فرمائی۔

آج دوپہر کو عبد القدوس صاحب مالاباری ایجنٹ اخبارات نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے مکان پر اپنے ولیمہ کی دعوت دی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب بھی شریک ہوئے ؁

امسال درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ کا امتحان صرف ایک طالب علم مولوی محمد احمد صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل نے دیا تھا۔ جو ۸۰۴/۱۳۰۰ نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوئے ہیں ؁

افسوسناک انتقال

بٹالہ ۲۴ ؍ جولائی۔ نہائت افسوس سے لکھا جاتا ہے۔ کہ ملک عبد الرؤف صاحب ساحر بی۔ اے رپورٹر و ٹرانسلیٹر پنجاب اسمبلی ۲۳-۲۴ جولائی کی درمیانی شب کے سوا دو بجے انتقال کر گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کے چہرہ پر تین چار پھنسیاں نکلی تھیں۔ جن سے حرارت ہو جاتی رہی۔ وہ پھنسیاں آخر خطرناک صورت اختیار کر گئیں۔ اور ملک صاحب چند روز بیمار رہ کر فوت ہو گئے۔ مرحوم نہائت مخلص احمدی نوجوان تھے۔ انہوں نے اپنی یادگار صرف ایک شیر خوار بچی چھوڑی ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ اس وقت کشمیر میں تھیں۔ احباب دُعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے برادر اکبر جناب عبد المجید خانصاحب سالک مدیر انقلاب اور مرحوم کے خسر جناب شیخ فضل حق صاحب بٹالہ سے دلی ہمدردی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون کی درخواستِ دُعا

ہزار سر زنی و مشکلے نہ گردد حل
چو پیش او بروی کارِ یک دُعا باشد

بائیبل میں لکھا ہے۔ کہ جب حضرت موسٰے اور ہارون علیہما السلام نے فرعون بادشاہ کے پاس درخواست کی کہ بنی اسرائیل کو ان کے ساتھ جانے دے۔ تاکہ وُہ خدا کی عبادت کریں۔ تو فرعون اس کے لئے تیار نہ ہُوا۔ اور جانے کی اجازت نہ دی جس کا نتیجہ یہ ہُوا۔ کہ فرعونیوں پر عذاب پر عذاب آنے شروع ہوگئے۔ ہر مرتبہ جب عذاب آتا۔ تو فرعون حضرت موسٰے اور حضرت ہارون علیہما السلام کو بلا کر دُعا کی درخواست کرتا۔ اور خدا کے حضور شفاعت چاہتا۔ تاکہ عذاب ٹل جائے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"تب فرعون نے مُوسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو۔ . . . . تب اس نے کہا۔ کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا۔ تاکہ تو جانے۔ کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں"۔
(خروج ۸ آیت ۸)

اسی طرح خروج ۸ آیت ۲۸ اور باب ۹۔ آیت ۲۷-۲۸ اور باب ۱۰۔ آیت ۱۶-۱۷ میں مذکور ہے کہ فرعون حضرت موسٰے اور ہارون علیہما السلام سے دُعا کی درخواست کرتا۔ اور ان سے شفاعت چاہتا تھا۔ اور حضرت مُوسٰے اور ہارون علیہما السلام کی دُعا سے عذاب ٹل جایا کرتا تھا:۔

خدا تعالےٰ کی وحی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی مُوسٰے قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

"تلطّف بالناس وترحّم علیھم انت فیھم بمنزلۃ مُوسٰے فاصبر علی جور الجائرین"
(تذکرۃ صفحہ ۲۳۰)

یعنی تو لوگوں سے لطف کے ساتھ پیش آ۔ اور اُن پر رحم کر۔ تو ان میں بمنزلہ مُوسٰے کے ہے۔ پس ظالموں کے ظلم پر صبر کر:۔

اب اگر موجُودہ زمانہ کے مُوسٰے یا اُن کے خلیفہ اور جانشین سے کوئی بادشاہ پیش آمدہ مشکلات سے مخلصی پانے کے لئے درخواستِ دُعا کرے تو یہ کوئی عجیب بات نہیں۔ فرعون ایک نہایت جابر بادشاہ تھا۔ اور اس کے مقابلہ میں بنی اسرائیل کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ مگر وُہ مصیبت کے وقت حضرت مُوسٰے علیہ السلام سے درخواستِ دُعا کر کے عذاب اور مصیبت سے بچ جاتا تھا۔ برخلاف اس کے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو جو شان حاصل ہے وُہ ظاہر ہے:۔

پس اگر جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور امام سے درخواستِ دُعا کرنے کی اگر حکومت کو توفیق ملے۔ تو اس میں اس کی قطعاً کسرِ شان نہیں ہے۔

اسلام نے جو دُعا کی اہمیت بیان کی ہے۔ وُہ اس آیت سے ظاہر ہے کہ فرمایا۔ قل ما یعبأ بکم ربّی لولا دُعاءکم۔ یعنی اے رسُول لوگوں سے کہدو۔ کہ اگر تمہاری دُعا نہ ہو۔ تو میرے رب کو تمہاری کیا پروا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دُعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کے تماشا دکھلا رہے ہیں۔ وُہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہُوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہُوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہُوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سُنا کچھ جانتے ہو۔ کہ وُہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا۔ اور وُہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ الخ" (برکات الدعاء)

اس زمانہ میں جبکہ لوگ کیا عوام اور کیا خواص دُعا کی اہمیت سے ناواقف ہو چکے تھے۔ اور نہیں جانتے تھے۔ کہ دُعا کے کیا اثرات ہیں۔ اور اس میں کیا کیا عجیب طاقتیں ہیں۔ خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجکر اور زندہ نشانات قائم کر کے ثابت کر دیا۔ کہ دُعا سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں۔ یہ حضور ہی کی طرف سے چیلنج تھا۔ کہ ؎

اے کہ گوئی گر دُعا ہا را اثر بودے کجا است
سُوئے من بشتاب بنمائیم ترا چوں آفتاب

اور اگر غور کیا جائے۔ تو جماعت احمدیہ کے پاس دُعا کے سوا اور کونسی طاقت ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کو یہ ایک زبردست حربہ عطا کیا ہے۔ جس کا ساری دُنیا مل کر بھی مقابلہ نہیں کر سکتی:۔

مگر وائے بر قسمت غیر مبائعین کہ جو روز بروز احمدیت سے یوں نکلتے چلے جا رہے ہیں۔ جیسے تیر کمان سے۔ وُہ دُعا کی کوئی اہمیت نہیں سمجھتے:۔

گزشتہ ایام میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حکومتِ برطانیہ کو دُعا سے فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائی۔ تو غیر مبائعین نے جو دعوےٰ رکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اصل تعلیم کے وُہی حامل ہیں۔ اسے بنظرِ حقارت و استہزاء دیکھا۔ گویا اُن کے نزدیک دُعا کوئی چیز ہی نہیں۔ فالاسف کل الاسف علیھم انی یؤفکون

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

تبلیغی وفود کے متعلق ضروری اعلان

ان تمام جماعتوں سے جنہیں تبلیغی وفد کے دَورہ کے متعلق چٹھیاں قبل ازیں بھیجی جا چکی ہیں۔ گزارش ہے۔ کہ جلد سے جلد تبلیغی وفد کا مطلوبہ کرایہ نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھیجکر ممنون فرمائیں۔ تاکہ دورہ کا پروگرام تاریخ وار مرتب کر کے اعلان کیا جا سکے۔ یہ ایک تعاونی سکیم ہے جس سے بیک وقت متعدد مقامات میں تبلیغ کی جا سکتی ہے اور کم سے کم اخراجات برداشت کرنے پڑینگے۔ یعنی پہلے مقام سے اپنے مقام تک کا کرایہ آمد و رفت ڈیوڑھا تھرڈ ادا کرنا ہوگا۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان۔

امریکن آئی لوشن
آپ اپنے اور اپنے بچوں کی دُکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے طیار کرتا ہے:۔ ایجنٹس برائے قادیان۔ شفاء میڈیکو متصل پوسٹ آفس واحدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کے سابقہ اور موجودہ عقائد

جناب مولوی محمد علی صاحب کا ایک تازہ اعلان

روزنامہ "الفضل" ۱۰ جولائی میں ایک مضمون "غیر مبایعین اور دوسرے مسلمان" کے عنوان سے لکھا گیا تھا۔ جس میں ثابت کیا گیا تھا۔ کہ جب سے غیر مبایعین نے مرکز احمدیت سے علیحدگی اختیار کی ہے اس وقت سے لے کر اب تک وہ اس بات میں کوشاں رہے ہیں۔ کہ جس طرح ممکن ہو عام مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کر لیں۔ اور ان سے مالی فائدہ اٹھائیں اس مقصد کے حصول کے لئے انکی کوششیں اس حد تک بڑھ گئی ہیں۔ کہ انہوں نے احمدیت کے کئی بنیادی عقائد کو بھی ترک کر دیا ہے۔ اس پر اخبار پیغام صلح ۱۷ جولائی نے ایک مضمون لکھا۔ جس میں اول تو اپنی عادت کے مطابق بعض غیر مناسب الفاظ استعمال کئے ہیں پھر یہ جواب دیا ہے۔ کہ "یہ الزام از سرتا پا غلط ہے۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی پاکیزہ تعلیم اور جماعت احمدیہ کے بنیادی اصول اور عقائد ترک کر دیئے ہیں۔ یہ ہم پر ایک بہتان عظیم ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور احمدیت کے تمام عقائد و تعلیمات پر قائم ہیں"۔

لکھنے کو تو یہ الفاظ لکھ دیئے گئے مگر افسوس ہے کہ حالات اور واقعات اور غیر مبایعین کی دوسری بے شمار تحریریں اس کی تصدیق نہیں کرتیں۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک غیر مبایعین کی عملی زندگی اس دعوے کا ثبوت پیش نہ کرے۔ محض اعلان کر دینا مفید نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت اور رسالت کے متعلق بھی غیر مبایعین نے اپنے اس اخبار "پیغام صلح" میں ایک دفعہ بڑے زور دار الفاظ میں یہ اعلان کیا تھا۔ کہ "ہم حضرت مسیح موعود مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی۔ رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت مسیح موعود نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں"۔

(پیغام صلح ۱۶ / اکتوبر ۱۹۱۳ء)

مگر اس کے بعد اس اعلان کی کیا قدر کی گئی۔ کیا آج بھی غیر مبایعین اس اعلان کو جلی حروف میں اپنے اخبار میں شائع کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہرگز نہیں آج تو وہ نبوت کے نام سے کوسوں دور بھاگتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ کو ایک مجدد بلکہ ایک عالم تک محدود سمجھتے ہیں چنانچہ انہوں نے اپنے اس عقیدہ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا۔

"آپ کا (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) اصل مرتبہ مجدد ہونے کا ہے۔ مہدی بھی آپ کا ایک صفاتی نام ہے"۔

پھر لکھا "حضرت صاحب از روئے الہام حدیث کے مخصوص علماء کی صف میں کھڑے ہیں"۔

پس قارئین خود فیصلہ فرمالیں کہ کیا غیر مبایعین نے اپنے عقیدہ میں کوئی تبدیلی کی ہے یا نہیں۔ کہاں تو وہ اعلان کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک نبی اور رسول اور نجات دھندہ ہیں۔ اور کہاں آج یہ کہنا کہ آپ صرف مخصوص علماء میں سے ہیں۔ یا آپ کا درجہ زیادہ سے زیادہ ایک مجدد کا ہے۔ کیا ان دونوں اعلانوں میں زمین و آسمان کا فرق نہیں ہے۔

اسی طرح اختلاف کے ابتدائی ایام میں مولوی محمد علی صاحب نے اپنی کتاب النبوۃ فی الاسلام ایڈیشن اول کے صد ۱۸۵ پر عام مسلمانوں کو فاسق قرار دیا۔ اور لکھا کہ "مجددوں کا ماننا ضروری ہے۔ اور ان کے انکار سے انسان فاسق ہو جاتا ہے"۔ مگر اس کے بعد دوسرے ایڈیشن سے اس عبارت کو اڑا دیا۔ اور اب تو آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچ گئی ہے۔ کہ مولوی صاحب نے مسلمانوں سے مالی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ اعلان کر دیا ہے۔ کہ ان میں اور دوسرے مسلمانوں میں عقائد کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں۔

"کام شروع ہو چکا ہے۔ وقت ہے کہ تمام مسلمان بھائی اس میں شامل ہو کر کام کی قوت کا موجب بنیں۔ ہم بھی انہیں کی طرح مسلمان ہیں۔ اہل سنت والجماعت ہیں۔ اور اہلسنت والجماعت کے عقائد رکھتے ہیں۔ اس کے خلاف جو کچھ کہا جاتا ہے وہ غلط ہے"۔

(پیغام صلح جوبلی نمبر ۱۹۳۸ء)

ناظرین! اس اعلان کو غور سے پڑھیں اور دیکھیں کہ کس طرح امیر غیر مبایعین نے احمدیت کو خیرباد کہتے ہوئے انہی مسلمانوں میں اپنی شمولیت کا اعلان کر دیا ہے جنہیں وہ ایک لمبے عرصہ تک فاسق کا خطاب دیتے رہے۔ اور اسکی غرض بھی انہوں نے خود ہی ظاہر کر دی ہے۔ تاکہ عام مسلمان انکے کام کی قوت کا موجب بنیں۔ اور انکو مالی امداد دیں۔ پس اس واضح اعلان کے بعد اس بات میں کونسے شک وشبہ کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے۔ کہ غیر مبایعین نے عام مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت

اور

غیر مبایعین

جناب مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء اپنے عقیدہ نبوت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اپنی تبدیلی کے قائل ہوں یا نہ ہوں۔ بہر حال وہ اس امر مشہود کا انکار نہیں کر سکتے۔ کہ اب ان کی جماعت میں "حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کی بجائے بانی سلسلہ احمدیہ کے لئے "حضرت مرزا صاحب علیہ الرحمۃ" یا حضرت مرزا صاحب رضی اللہ عنہ" یا صرف "مرزا صاحب" کا لفظ استعمال ہونے لگا ہے۔ ان میں سے جو لوگ حضور کو مسیح موعود لکھتے ہیں۔ وہ بھی اس کے ساتھ "علیہ الصلوٰۃ والسلام" نہیں لکھتے۔ الا ماشاء اللہ۔ یقیناً اس صریح تبدیلی کا انکار غیر مبایع نہیں کر سکتے۔

میں ذیل میں لاہوری فریق کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک واضح ارشاد پیش کرتا ہوں حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"نہ معلوم کہ ان لوگوں کی عقلوں پر کیا پتھر پڑے۔ کہ جس شخص کو تمام نبی ابتدائے دنیا سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک عزت دیتے آئے ہیں۔ اس کو ایک ایسا ذلیل سمجھتے ہیں۔ کہ صلوٰۃ اور سلام بھی اس پر کہنا حرام ہے۔ یہی وجہ تو ہے۔ کہ ہم بار بار ان لوگوں کو متنبہ کرتے ہیں۔ کہ خدا سے ڈرو۔ اور سمجھو۔ کہ جس شخص کو مسیح موعود کر کے بیان فرمایا گیا ہے وہ کچھ معمولی آدمی نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی کتابوں میں اس کی عزت انبیاء علیہم السلام کے ہم پہلو رکھی گئی ہے"۔

(اربعین نمبر ۲ صد ۲۳)

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کے ساتھ صلوٰۃ اور سلام کا استعمال ترک کر رہے ہیں۔ وہ یقیناً زیر الزام ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدر و منزلت ان کے دلوں سے بالکل نکل چکی ہے ؎

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

شاہدرہ

دوستوں نے سرگرمی سے زبانی اور ٹریکٹوں کے ذریعہ تبلیغ کی۔ بذریعہ ملاقات سو کے قریب افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ ۵۰۰ کے قریب تبلیغی ٹریکٹ مختلف مقامات اور دیہات میں تقسیم کئے۔

خاکسار۔ الہ دین سیکرٹری تبلیغ

پنڈدادنخاں ضلع جہلم

۱۴ جولائی کو یوم التبلیغ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ پنڈ دادنخاں نے شہر کے چیدہ غیر احمدی معززین کی خدمت میں ۱۰-۱۲ مختلف مضامین کے ٹریکٹوں کے سیٹ بذریعہ وفد جا کر پیش کئے۔ انہوں نے نہایت خلوص نیت کے ساتھ پڑھنے کا وعدہ کیا۔ زبانی بھی تبلیغ کی گئی۔

خاکسار۔ مختار نبی سیکرٹری تبلیغ

لائل پور

احباب نے یوم التبلیغ پوری شان کے ساتھ منایا۔ بذریعہ ملاقات و گفتگو ایک سو کے قریب دوستوں تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا دو مختصر پرائیویٹ مناظرے بھی ہوئے چھ سو کے قریب تبلیغی اشتہارات اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ لوگوں نے احمدیت کے پیغام کو محبت سے سنا۔

خاکسار شیخ محمد یوسف

موضع کھلاری ضلع رانچی (بہار)

ہماری جماعت وفد کی صورت میں دو گاؤں میں تبلیغ کرتی رہی۔ لوگوں نے محبت سے ہماری باتوں کو سنا۔ اللہ تعالے یوم التبلیغ کا اچھا اثر پیدا کرے۔

خاکسار۔ محمود عالم

لنڈی کوتل

خاکسار نے اپنی گرہ سے رقم خرچ کرکے ۵۰ ٹریکٹ بذریعہ ڈاک اور دستی تقسیم کئے۔ اللہ تعالے نیک اثرات پیدا کرے۔

خاکسار محمد منیر

حلقہ سول لائن جماعت احمدیہ لاہور

زیر تبلیغ حلقہ کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اور مناسب طور پر پانچ وفود بنائے گئے۔ ہر حلقہ میں مناسب تبلیغ ہوئی۔

ملک عبدالرحیم صاحب صبح سویرے ہی احمدیہ بلڈنگس میں سب گھروں میں تبلیغی اشتہارات تقسیم کر آئے۔ پھر وفد کے دوستوں نے سارا دن احمدیہ بلڈنگس میں تبلیغ کی۔ خاکسار اور مکرمی برادرم اختر صاحب کی مسلم ٹاؤن میں ۲½ گھنٹہ تک غیر مبائعین کے سرکردہ اصحاب سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ بعد ازاں غیر احمدی دوستوں میں تبلیغ کرتے رہے۔ دو وفود نے اپنے اپنے حلقہ میں مختلف اخلاقی مسائل کے متعلق ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اللہ تعالے اچھے نتائج پیدا کرے۔ آمین

خاکسار۔ عبدالحمید آڈیٹر

مونگھیر

۱۴ جولائی کو افراد جماعت نے شہر مونگھیر کے مختلف محلوں کے علاوہ پیدل اور بذریعہ ریل چھ میل تک سفر کرکے راستہ میں اور جمالپور پہنچ کر اس قصبہ کے مختلف محلوں میں مسلمانوں میں تبلیغ کی مستورات نے شہر کے بعض محلوں میں جاکر اپنی شناسا اور غیر شناسا غیر احمدی مستورات میں تبلیغ کی۔ اس طرح سینکڑوں غیر احمدی مردوں اور عورتوں میں تبلیغ ہوئی۔ اور قریباً دو سو ٹریکٹ و رسائل تبلیغی تقسیم ہوئے۔ عموماً غیر احمدی مردوں اور عورتوں نے توجہ سے باتیں سنیں اور ٹریکٹ اور رسائل لئے۔ بعض جگہ بعض ملانوں نے سختی برتی مگر انکو کامیابی نہ ہوئی۔

خاکسار سید وزارت حسین سیکرٹری تبلیغ

چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

احباب نے فرداً فرداً اردگرد کے چکوں میں جاکر احسن طریق سے مسلمان بھائیوں میں تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ بھی تقسیم کئے چند ایک دوستوں نے وعدہ کیا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ پر جائیں گے۔

خاکسار حمید احمد سیکرٹری تبلیغ

قصور

احباب نے بذریعہ وفود شہر قصور میں ریلوے سٹیشن و شہر کے مختلف محلہ جات میں تندہی سے تبلیغ کی۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا۔ لٹریچر برائے مطالعہ لیا۔ اور پڑھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

خاکسار۔ عطا محمد احمدی سیکرٹری۔

کپورتھلہ

جماعت احمدیہ کپورتھلہ نے یوم التبلیغ نہایت مؤثر اور منظم طریق سے منایا۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ بھی بسلسلہ دورہ معائنہ انجمن ہائے ایک روز پیشتر سے یہاں تشریف لائے ہوئے تھے۔ صاحب ممدوح نے اپنے اس مختصر قیام میں یوم تبلیغ کے فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں جماعت کو قیمتی ہدایات فرمائیں۔ قریباً دو صد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ چند احباب نے دیہات میں جاکر اپنے رشتہ داروں اور دوستوں میں تبلیغ کی۔ اور باقی احباب نے شہر میں تبلیغ کی۔ بعض احباب نے سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کا وعدہ کیا ہے۔

خاکسار۔ عبدالرحمن سیکرٹری

محمود آباد جہلم

یوم التبلیغ مسلمانوں میں منایا گیا۔ ۷ گروپ بنائے گئے۔ جنہوں نے مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور زبانی بھی تبلیغ کی۔

خاکسار۔ نور احمد سیکرٹری تبلیغ

بنگہ

جماعت احمدیہ بنگہ نے چار گروپ بناکر قصبہ اور پانچ دیہات میں ۱۲۰ افراد کو تبلیغ کی۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا۔ خاکسار۔ عطا محمد

کوٹ احمدیاں

جماعت کوٹ احمدیاں نے گاؤں میں انفرادی تبلیغ کی۔ اور نیز اردگرد کے چکوں میں جاکر انفرادی اور بذریعہ تقاریر مسلمانوں میں تبلیغ کی گئی۔

خاکسار۔ چوہدری غلام حیدر امیر جماعت

قلعہ شیخوپورہ

علی الصبح تمام دوستوں کو ہدایات درباره تبلیغ دی گئیں۔ دعا کے بعد دوست انفرادی اور وفود کی صورت میں روانہ ہوئے تمام گاڑیوں میں تعلیم یافتہ طبقہ میں قریباً یکصد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایسا ہی لاری اڈہ پر جہاں مختلف مقامات کے مسافر آتے جاتے ہیں۔ پچاس ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ کچھ دوست وفد کی صورت میں وکلا اور افسران کے پاس برائے تبلیغ گئے۔ اور ان کو تبلیغ کی۔ اور ان میں ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ بعض لوگوں نے اعتراضات کئے۔ جن کے معقول جواب دیئے گئے۔

خاکسار۔ برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

جبل پور (سی۔ پی)

احباب جماعت شہر کے مختلف اطراف میں فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ مختلف قسم کے ۷۰۰ کے قریب ٹریکٹ شہر کے تعلیم یافتہ طبقہ میں تقسیم کئے۔ معززین کے علاوہ سٹیشن پر مختلف اطراف کو جانے والی گاڑیوں میں مسافروں۔ اسٹیشن سٹاف کو نیز مختلف ہوٹلوں میں مکمل ٹریکٹوں کے سٹ دیئے گئے اور تبلیغ کی گئی۔

بعض احباب کے مکانوں پر پہنچ کر ٹریکٹ برائے مطالعہ دینے کے علاو زبانی گفتگو بھی کی گئی۔ اور بعض مقامات پہ بحث بھی ہوتی رہی۔

خاکسار۔ احمد حسن

گھمن کلاں

قاضی منظور الحق صاحب کی قیادت میں مکرمی صدر الدین یحییٰ صاحب اور مکرمی امیر حمزہ صاحب جو دونوں نوجوان دوست جزائر شرق الہند سے دینی تعلیم حاصل کرنے کیلئے قادیان آئے ہوئے ہیں۔ ۱۴/۷ کو تبلیغ کرنے کے لئے ایک گاؤں گھمن کلاں میں گئے۔ دونوں نے اردو اور انگریزی میں مختصر تقاریر کیں۔ اور اپنے احمدی ہونے کے واقعات۔ اور قادیان کے تاثرات بیان کئے۔ جس سے غیر احمدی دوست بہت متاثر ہوئے علاوہ ازیں مکرمی قاضی صاحب نے مفصل تقریر کی۔ اور سوالات کے جواب دیئے۔ جس سے ایک خاص جلسہ ہوگیا۔ موضع کنجر اور بٹالہ میں بھی اس وفد نے تبلیغ کی۔

(نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کی قربانیوں میں حصہ لینے والے مجاہدین

اللہ تعالےٰ کی توفیق سے تحریک جدید سال ششم کی قربانیوں میں حصہ لینے والے احباب جنہوں نے اپنے وعدوں کو ۲۵ مارچ اور ۲۵ مئی تک سو فیصدی پورا کر دیا ہے۔ ان کے اسماء کی فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش ہو چکی ہے۔ اور اس کا اک حصہ شائع کیا جا چکا ہے۔ چونکہ یہ فہرست لمبی ہے۔ اس لئے چند اشاعتوں میں شائع ہو سکے گی۔ ایک قسط ذیل میں دی جاتی ہے۔

وعدہ کرنے والے اصحاب کو حضور کا یہ ارشاد یاد رہنا چاہیئے۔ کہ "سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم سمجھو سلسلہ کی تبلیغ کو اپنی بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو سلسلہ کی مالی ضروریات کو اپنی مالی ضروریات پر مقدم سمجھو اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے اور تمہارے اندر اس کے خلاف ایک ذرا سی بھی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے جو حقیقی ایمان کہلاتا ہے۔ جو دل سے ہر قسم کا گند دور کر کے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کے سپاہیو! جو وعدہ آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے کیا ہے۔ اس کے لئے حضور کا ارشاد ہے۔ کہ ۱۱ اگست تک پورا کر دیں۔ جماعت نوشہرہ کے سکرٹری مال میاں الہ دتا صاحب نے تحریک جدید سال ششم کا وعدہ ۲۶۰/۴ روپیہ کا کیا تھا جس میں سے ۱۹۰/۴ روپے داخل ہو چکے ہیں۔ دراصل جو کارکن اپنے فرض کی ادائیگی میں چستی سے کام لیتے ہیں وہ جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جماعتوں کے سکرٹریوں کو تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ یاد رہے کہ جن جماعتوں کے کارکن بہ حیثیت مجموعی اپنی جماعت کا وعدہ ۱۰ اگست تک اسی فیصدی پورا کر دیں گے۔ انکے نام ۱۵ اگست کو دعا کے واسطے پیش ہونے والی فہرست میں درج کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں۔ چندہ دینے والوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

فتح عالم صاحب ولد محمد الدین صاحب دھارووالہ گوکلیکی	۵/۴
علی محمد صاحب ولد عالم صاحب گوکلیکی	۵/۳
فضل الدین صاحب ولد جیون "	۵/۰
امام بخش صاحب ولد خدا بخش صاحب "	۵/۵
سردار خان صاحب ولد محمد خان صاحب	۵/۲
پیر محمد عبد اللہ صاحب قریشی "	۶/۱
غلام حیدر صاحب ولد نظام الدین صاحب "	۵/۱
مستری شمس الدین صاحب "	۵/۰
محمد الدین صاحب ولد ابراہیم خانصاحب "	۵/۲
نور الدین صاحب دھارووالہ "	۵/۵
سید عبد الغنی صاحب گھیٹر	۵/۶
سید نذیر احمد صاحب "	۵/۸
سید عبد الرحمن صاحب "	۲۰/۸
سید فاضل شاہ صاحب معہ اہلیہ "	۳۶/۸
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ "	۵/۶
حافظ احمد الدین صاحب ڈنگہ	۱۰/۷
منشی فیروز الدین صاحب ملکوال	۵/۵
ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب پنشنر کرپالنوالہ	۶۰/۰
ڈاکٹر علم الدین صاحب پنشنر کرپالنوالہ	۲۵/۰
ماسٹر محمد اشرف صاحب دھرمکان	۱۰/۰
چوہدری محمد الدین صاحب گوڑہ	۵/۵
ڈاکٹر کریم الدین صاحب میانہ گوندل	۸۰/۰
محمد علی صاحب ملازم زراعت رکن	۱۵/۲
مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ	۶/۲
حسن محمد صاحب کھبوکی	۵/۰
غلام محمد صاحب "	۵/۰
چوہدری سلطان علی صاحب وھوریہ گجرات	۷/۰
" محمد فضل صاحب مرحوم " " "	۷/۰
چوہدری بڈھا خان صاحب رجوعہ	۵/۴
مستری لال الدین صاحب جہلم شہر	۱۹/۰
بابو محمد سعید صاحب معہ اہلیہ "	۱۰۱/۴
بابو محمد سلیم صاحب "	۸/۰
جمعدار عبد اللہ خان صاحب دوالمیال	۳۲/۰
ملک فتح محمد صاحب "	۱۷/۰
کپتان غلام محمد صاحب "	۴۰/۰
عبد المغنی خان صاحب محمود آباد	۶/۰
میاں محمد الدین صاحب پنشنر محمود آباد	۱۰/۱۲
چوہدری اللہ دتا خان صاحب "	۵/۸
میاں کرم الدین صاحب مومن چکوال	۵/۲
مرزا عبد المنان صاحب دیہاتی مدرس قادیان	۵/۶
راجہ غلام محمد صاحب ملوٹ جہلم	۶/۸
ملک نادر خان صاحب پنڈ دادنخان	۱۳۴/۰
صوبیدار شیر ولی صاحب معہ اہلیہ کریالہ	۲۰/۰
بشیر احمد صاحب کھوکھر راولپنڈی	۱۰/۰
ملک فضل حق صاحب قادیانی راولپنڈی	۶/۰
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی چراغ الدین صاحب "	۱۱/۲
بشریٰ بیگم صاحبہ " مرحومہ " " "	۵/۲
میاں احمد الدین صاحب راولپنڈی	۱۵/۰
عنایت اللہ صاحب "	۲۴/۰
اہلیہ صاحبہ میاں عبد الحق صاحب رامہ "	۳۰/۱/۵
ترپدفعدار محمد اللہ صاحب "	۳۰/۴
ملک فیض اللہ صاحب "	۵/۰
محمد عالم صاحب پنشنر پولیس "	۵/۰
شیخ بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ کیمبل پور	۲۳/۴
زینب بی بی صاحبہ "	۳۶/۰
چوہدری علی اکبر صاحب معہ اہل وعیال پنڈی گھیپ	۸۳/۰
سلطان سرخرو خان صاحب "	۱۱/۰
اللہ بخش صاحب "	۱۱/۰
کپتان ملک سلطان محمد خانصاحب کوٹ فتح خان	۳۴/۰
چوہدری عبد العزیز خان صاحب "	۵۴/۰
ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب بھلر چوکی اٹک	۴۵/۰
مولوی محمد عثمان صاحب ڈیرہ غازیخان	۱۲/۴
گل محمد صاحب ہیرو غربی	۷/۰
والدہ محترمہ سردار امیر محمد خانصاحب کوٹ قیصرانی	۵۲/۰
منشی میر محمد صاحب شادن لنڈ	۱۰/۴
منشی محمد بخش صاحب فاضل پور	۵/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب تونسہ شریف	۷/۴
عبد القدوس صاحب بستی زندان	۷/۰
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی	۱۵/۱۲
محمد الدین صاحب موسیٰ خیل میانوالی	۵/۰
چوہدری محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ ڈیرہ اسماعیل خان	۴۲/۰
" عبد الرحمن خان صاحب "	۸۰/۰
ملک حبیب اللہ صاحب رزمک	۳۰/۰
نائک عبد الحکیم صاحب قریشی وانا	۵/۴
عنایت اللہ صاحب "	۵/۰
میاں محمد حیات صاحب S.D.O. پشاور	۱۳۰/۰
حکیم مرغوب اللہ صاحب معہ اہلیہ وپھوپھی صاحب "	۴۹/۰
چوہدری محمد انعام اللہ صاحب "	۱۳/۰
والدہ صاحبہ مرزا عبد الرحمن صاحب "	۱۰/۵
خان بہادر محمد دلاور خان صاحب D.C. بنوں	۱۲۰/۰
چوہدری اللہ بخش صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۱۵/۱
صوبیدار میجر عمر حیات خان صاحب پشاور	۳۶/۰
مولوی عبد الکریم صاحب "	۱۰/۸
ڈاکٹر شریف اللہ خان صاحب "	۶/۰
بابو محمد عالم صاحب پبی "	۱۶/۰
ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب لنڈی کوتل	۷۵/۰
میاں محمد انور صاحب پشاور	۱۰/۰
اہلیہ صاحبہ عبد الرؤف صاحب "	۵/۶
اہلیہ صاحبہ محمد خواص خان صاحب پشاور	۵/۰
سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ	۱۰/۰
ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۲۲۳/۰
چوہدری علی احمد صاحب "	۲۵/۰
مرزا غلام حیدر صاحب معہ اہلیہ	۷۱/۰
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام علی صاحب رسالپور چھاؤنی	۵/۶
چوہدری رشید احمد صاحب "	۵/۴
ملک محمد اشرف صاحب "	۷/۰
میاں محمد شفیع صاحب "	۱۴/۰
مریم بیگم صاحبہ "	۱۹/۴
مولوی عبید اللہ صاحب S.D.O. مالاکنڈ	۲۰۰/۰
" محمد عرفان صاحب مانسہرہ	۳۰/۴
مولوی معین الدین صاحب مردان	۱۱/۴
شیخ نیاز الدین صاحب "	۶/۰
بابو محمد ابراہیم صاحب چھانگا گلی	۵۲/۰
اہلیہ صاحبہ میاں محمد حسین صاحب مردان	۵/۰
ڈاکٹر فتح الدین صاحب معہ اہل وعیال ٹوپی	۱۲۶/۲
والدہ صاحبہ ماسٹر شاہ محمد صاحب ہری پور	۵/۰
چوہدری یوسف علی خان صاحب کوہاٹ چھاؤنی	۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ ملک سعید احمد صاحب "	۸/۰
چوہدری وہاج الدین صاحب بنوں	۲۲/۰
شیخ قمر الدین صاحب "	۱۰/۰

ہر قسم کا انگریزی اور دیسی صابن بنانا سیکھنے کیلئے
صرف
مکمل عملی صابون سازی باتصویر
منگوا لیجئے۔ صابن کی ہر قسم کی واقفیت کیلئے یہ کتاب کافی ہے۔ قیمت ۱۲ محصولڈاک سات آنہ ضخامت ۱۳۶ صفحات فہرست مضامین دیکھنے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر مفت طلب کریں۔
دفتر گنجینۂ روزگار گوجرانوالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید محمد منیر شاہ صاحب مع اہلیہ لنڈی کوتل ۹۰/۴
محمد اکرم خان صاحب درانی بی۔اے چارسدہ ۱۰/۰
ماسٹر رکن الدین صاحب مٹھا خیل ۳۰/۰
ملک شیر محمد صاحب مجوکہ ملتان ۵۰/۰
محمد حیات خان صاحب " ۱۰/۴
غلام حسن خان صاحب بارتر " ۳۵/۰
میاں اللہ دتا صاحب شتر سوار " ۹/۰
چوہدری عطا محمد صاحب " ۸/۰
مرزا محمد زمان صاحب " ۱۲/۱۲/۰
شیخ محمد عبد اللہ صاحب مقرب " ۱۵/۵
میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب " ۱۰۰/۰
ماسٹر نواب الدین صاحب " ۲۵/۰

عبد اللہ خان صاحب ٹھیکیدار ملتان ۹۰/۰
میاں عبد الغنی صاحب قریشی " ۱۱/۰
ملک خدا بخش صاحب " ۱۱/۰
اہلیہ صاحبہ شیخ فضل الرحمن صاحب اختر " ۵/۴
مستری محمد اسماعیل صاحب دینا پور ۱۶/۰
شیخ محمد اسلم صاحب " ۷/۸
مولوی محمد علی صاحب چک ۵۴۳ E.B ۲۲/۰
چوہدری احمد علی خان صاحب چک ۵۴۹ ۱۵/۴
" محمد علی صاحب " ۹۱ ۶/۸
" محمد اسحٰق صاحب " ۲۹۳ ۷/۴

(باقی)

فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے پہلے اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ۔

نمبر ۵۶۵۲ منکہ محمد اسماعیل ولد میاں ابراہیم صاحب قوم بھٹی کرپال پیشہ ملازمت عمر قریباً پچاس سال تاریخ بیعت ۱۳ مارچ ۱۹۱۳ء ساکن فیروزپور شہر متصل مسجد گنبدانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ ماہ وفا ۱۳۱۹ھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ البتہ امانت فنڈ تحریک جدید میں ۷۷/۸/۰ جمع ہیں جنکے واپس ملنے پر ان کا ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت داخل خزانہ کراؤنگا۔ اسوقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۳/۸/۰ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد اسمٰعیل بقلم خود حال مددگار کارکن نظارت بیت المال قادیان۔ گواہ شد ملک حمید علی کارکن نظارت بیت المال گواہ شد محمد حسن محلہ دار الشکر غربی قادیان بقلم خود۔

نمبر ۵۶۵۴ منکہ عائشہ زوجہ پیر خلیل احمد قوم سید عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۷/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میرا مہر پانچ سو روپیہ ہے۔ اور کچھ زیور اس کے علاوہ تھا۔ اس مہر اور زیور کے عوض میرے خاوند نے مجھے مکان دیدیا ہے۔ یہ مکان پختہ واقعہ محلہ باب الانوار قریباً سات مرلہ میں ہے۔ مکان کا حدود اربعہ حسب ذیل ہے۔ جانب مغرب سفید زمین حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب قادیان جانب مشرق گلی۔ جانب شمال گلی۔ جانب جنوب سفید زمین صوفی محمد یعقوب صاحب قادیان کی ہے میں اس اپنے مکان کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کبوقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عائشہ زوجہ پیر خلیل احمد قادیان گواہ شد خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد سید نظیر الدین والد موصیہ

تبلیغ کا دلچسپ طریقہ

افسانے تو آپ نے ہزاروں پڑھے ہوں گے۔ مگر ہمارے افسانے سے زیادہ دلچسپ آجتک نہیں مطالعہ فرمایا ہوگا۔ اور پھر لطف یہ کہ مذہبی افسانہ ہے۔ اس کتاب کا نام خاتم النبیین ہے۔ جس کے اندر چھ سو آیات اور اڑھائی سو احادیث سے بحث کرکے مخالف کو دس ہزار کا چیلنج دیا ہے۔ اور دلچسپی کا یہ عالم ہے۔ کہ کتاب ہاتھ میں لینے کے بعد ختم کرنے سے پہلے ہاتھ سے رکھنا غیر ممکن۔ ۷۰۰ صفحات کے باوجود افسانہ کی حلاوت اس غضب کی ہے۔ کہ مخالف بھی ذوق شوق سے کتاب کا مطالعہ کرتا ہے۔ قیمت پونے چار روپے کی بجائے صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک ہمارا یہ دعویٰ ہے۔ کہ اگر کتاب دلچسپ نہ ہو۔ یا اس سے بہتر کوئی دوسری کتاب آپ نے مطالعہ کی ہو۔ تو حلفیہ تحریر پر دگنی قیمت میں واپس لیں گے۔ اگر دگنی قیمت میں واپس نہ لیں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوائیے۔ منیجر لٹریچر مندر عابد منزل بلیماراں دہلی

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

ماسکو ۲۴ جولائی برطانوی سفیر سر سٹیفورڈ کرپس نے آج سوویٹ نائب وزیر خارجہ سے بات چیت کی۔

شملہ ۲۴ جولائی ایک آرڈیننس کے ذریعہ حکومت ہند کو ایک روپیہ کے نوٹ جاری کرنے کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ اس پر فوراً عمل شروع ہو جائے گا۔ اس کے لئے ریزرو بنک کے ایکٹ میں ضروری ترمیم کردی جائے گی۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ لوگ خواہ مخواہ نقد کے جمع نہ کرتے پھریں

بمبئی ۲۴ جولائی حکومت ہند کے کامرس ممبر نے آج بحری افسروں سے ملاقات کی اور اس سوال پر تبادلہ افکار کیا۔ کہ ملک کی تجارت کو نقصان پونچائے بغیر ملکی حفاظت کے لئے کس طرح زیادہ سے زیادہ جہاز حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

دہلی ۲۴ جولائی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر فضل الحق کل شام پرائیویٹ کام کے لئے یہاں پونچیں گے۔

لکھنؤ ۲۴ جولائی صوبہ یو۔پی میں مکینکل مستریوں کی بھرتی میں بہت کامیابی ہورہی ہے۔ اسوقت تک دو ہزار مستری مل چکے ہیں۔ اور امید ہے ابھی اور ملیں گے۔

نیو یارک ۲۴ جولائی یہاں برطانوی نمائندوں اور امریکہ کے ذمہ وار افسروں کی کانفرنس میں اس سوال پر غور ہوا۔ کہ برطانیہ کو ہوائی جہاز مہیا کرنے کی رفتار کس طرح تیز کیا جا سکتا ہے۔ امریکن نمائندہ کی رائے تھی۔ کہ برطانیہ کو زیادہ سے زیادہ مدد دی جا سکے۔

ماسکو ۲۴ جولائی سوویٹ سپریم کونسل کا اجلاس یکم اگست کو منعقد ہورہا ہے۔ جس میں لٹویا۔ اسٹھونیا اور لتھونیا کی طرف سے الحاق کی درخواستوں پر غور ہوگا۔ نیز بسربیا کے مستقبل کا بھی فیصلہ کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ جولائی ہنگری کے اخبارات ان دنوں رومانیہ کے خلاف سخت پروپیگنڈا کررہے ہیں*

قاہرہ ۲۳ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک برطانوی آبدوز نے اٹلی کے پانچ جہاز یکے بعد دیگرے غرق کردیئے۔ جو سپین کی ایک بندرگاہ سے اٹلی آرہے تھے۔ اس وقت تک اٹلی کی چودہ آبدوزیں بحیرہ روم میں غرق کی جا چکی ہیں۔ اطالوی جہازوں نے فی الحال اپنی بندرگاہوں سے باہر آنا ملتوی کردیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی جاپان کے وزیر اعظم نے ایک براڈکاسٹ میں کہا۔ کہ جاپان کی خارجہ پالیسی جدید سیاسی عمارت کا قیام دفاعی استحکامات اور جرمنی۔ اٹلی۔ امریکہ اور روس کے ساتھ تعلقات کی تجدید پر مبنی ہے۔ ان میں سے اہم ترین قومی دفاع کا سوال ہے۔

قاہرہ ۲۴ جولائی آج انگریزی ہوائی جہازوں نے طبرق کے ہوائی اڈے پر پھر حملے کئے۔ آبدوزوں کے اڈوں پر بھی بم برسائے گئے۔ جہاں آبدوزیں کھڑی تھیں۔ چار زبردست دھماکے ہوئے۔ بعض دوسرے اڈوں پر بھی حملے کئے گئے۔ اور سب انگریزی ہوائی جہاز سلامتی سے واپس آگئے۔

جنوبی افریقہ کے انگریزی ہوائی جہازوں نے بھی دشمن کے ایک فوجی دستہ پر حملہ کیا۔ جس کے ساتھ مسلح گاڑیاں بھی تھیں۔ اور اسے کافی نقصان پونچایا۔ ایک ہوائی جہاز زمین پر کھڑا تھا۔ اسے آگ لگ گئی۔

لنڈن ۲۴ جولائی۔ برطانیہ کی ایک ہوائی کشتی نے ایک اطالوی تجارتی قافلہ پر بحیرہ روم میں بم برسا کر دو جہازوں کو سخت نقصان پونچایا۔

آج صبح ویلز کے کنارے کے پاس جرمنی کا ایک بم برسانے والا طیارہ گرالیا گیا۔ ایک کل گرایا گیا تھا۔ آج جنوب مشرقی کنارے پر تجارتی جہازوں کے ایک قافلہ پر جو جنگی جہازوں کی حفاظت میں تھا۔ چھ جرمن طیاروں نے جھپٹ کر حملے کئے۔ برطانوی طیارے فوراً پونچ گئے۔ اور ان میں سے ایک کو سمندر میں گرادیا۔ باقی بھاگ گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۳ جولائی۔ برطانوی سفیر متعینہ ماسکو سر سٹیفورڈ کرپس نے سوویٹ گورنمنٹ کو اس بات پر آمادہ کر لیا ہے کہ برطانیہ کے پاس ہوائی جہاز فروخت کرے۔ اب وہ اسے کچھ جہاز ترکی اور یونان کے پاس فروخت کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں۔ تا انہیں اٹلی کے خلاف استعمال کیا جا سکے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ امریکن بیڑے کے کچھ دستے خفیہ نقل و حرکت کر رہے ہیں۔ جنوبی بحرالکاہل میں بعض جزائر پر امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ حکومت ہے۔ خیال ہے کہ یہ وہاں جا رہے ہیں۔

ٹوکیو ۲۴ جولائی۔ پان امریکن کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مغربی کرۂ ارض میں جو یورپین نوآبادیات ہیں۔ وہ امریکہ کے زیر انتداب کر دی جائیں اس سے جاپان میں اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ جاپان مغربی کرۂ ارض میں کوئی تبدیلی برداشت نہیں کرے گا

برلن ۲۳ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ روس اور جرمنی کے تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں۔ جرمنی کی خواہش ہے۔ کہ فن لینڈ اسے خلیج باتھینیا کے ہوائی اڈوں کے استعمال کی اجازت دیدے مگر فن لینڈ نے روس کی شہ پر اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے چنانچہ ہٹلر اب سخت برافروختہ ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گزشتہ شب دشمن کے طیاروں نے دریائے ٹیمز کے دہانہ۔ جنوبی ویلز اور جنوب مشرقی سکاٹ لینڈ پر سخت بمباری کی۔ بہت سی جائیدادوں کو نقصان پہنچا۔ بجلی کے ایک کھمبے پر بھی بم گرے۔ کئی لوگ زخمی ہوئے۔ مگر ہلاک کوئی نہیں ہوا۔

نیروبی ۲۳ جولائی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنوبی افریقہ کی یونین گورنمنٹ نے صنعت قہوہ کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔

کانپور ۲۳ جولائی۔ یو۔پی پراونشل کانگرس کمیٹی کے صدر نے والنٹیروں کے ایک کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ کانگرس نے محسوس کر لیا ہے۔ کہ ہو سکتا ہے۔ ملک کی حفاظت کے لئے اسے تشدد کا استعمال کرنا پڑے اس لئے ضروری ہے کہ والنٹیر آرگنائزیشن کو مضبوط کیا جائے۔

لنڈن ۲۳ جولائی آج دارالعوام میں ضمنی بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا۔ کہ سال رواں میں جنگ پر ۲ ارب ۸۰ لاکھ پونڈ کے خرچ کا اندازہ ہے۔ پہلے اندازہ تھا۔ کہ چار کروڑ پونڈ فی ہفتہ خرچ ہو گا۔ مگر ہوتا پانچ کروڑ ستر لاکھ پونڈ رہا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے معمولی مزدوروں کی آمد پر بھی جو وہ ہفتہ وار وصول کرتے ہیں ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ شراب تمباکو اور تفریحات پر ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ برطانوی گورنمنٹ نے چند شرائط کے ماتحت ڈاکٹر بینز کی چیکو سلواکیہ نیشنل کمیٹی کو چیکو سلواکیہ کی باقاعدہ گورنمنٹ تسلیم کر لیا ہے

نیویارک ۲۳ جولائی۔ امریکہ سے خریدے ہوئے ہوائی جہازوں کی ملکیت کے متعلق فرانس اور برطانیہ میں جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔ اس کا ثالث نے فرانس کے حق میں فیصلہ کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۳ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ پیٹان گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایم دلادیہ سابق وزیر اعظم فرانس سابق وزیر جنگ اور دیگر وزراء پر مقدمہ چلائے۔ کہ انہوں نے ملک کی حفاظت کے انتظامات میں لاپرواہی سے کام لیا

لنڈن ۲۳ جولائی۔ برطانیہ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگ شروع ہونے پر اس کے پاس ۱۷۵ تباہ کن جہاز تھے۔ اور اب ۱۸۳ ہیں۔ آئندہ ماہ میں مزید ایک لاکھ ٹن کے جہاز تیار کئے جائیں گے۔

جرمنی اور اٹلی نے رومانیہ اور ہنگری کو نوٹس دیا ہے۔ کہ میعاد مقررہ کے اندر اپنے اختلافات کا تصفیہ کر لیں ورنہ وہ جو فیصلہ کریں گے۔ دونوں کو ماننا پڑے گا۔

لنڈن ۲۳ جولائی۔ رومانیہ کے جن علاقوں پر روس نے قبضہ کیا ہے۔ ان میں آباد جرمنوں کے مفاد کے تحفظ کا انتظام کرنے کے لئے ایک جرمن مشن ماسکو پہنچ گیا ہے۔

شملہ ۲۴ جولائی۔ ہفتہ کے روز حکومت ہند کے لاء اور سپلائی ممبر آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بمبئی جائیں گے۔ اور پھر وہاں سے بنگلور میسور اور اوٹاکمنڈ بھی جائیں گے۔ وائسرائے ہند لیڈی لنلتھگو کی معیت آج موسم برسات کے دورہ پر روانہ ہو گئے

نیویارک ۲۴ جولائی۔ امریکہ کی جمہوریت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگر یورپ کی کوئی حکومت اپنی امریکن بستی کو کسی اور کے حوالہ کرنا چاہے۔ تو اس پر امریکن گورنمنٹ فوراً قبضہ کرے گی اس مقصد کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔

لنڈن ۲۴ جولائی۔ فضائی وزارت نے نازیوں کے اس پروپیگنڈا کی پرزور تردید کی ہے۔ کہ انگریزی ہوائی جہاز جرمنی کے سکولوں اور ہسپتالوں پر بمباری کرتے ہیں۔ نازی کہتے ہیں۔ کہ وہ اتنی بلندی پر اڑتے ہیں۔ کہ ان کے لئے فوجی جگہوں کو معلوم کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن حقیقتاً وہ بہت نیچے اڑتے ہیں۔ اور ٹھیک نشانے لگاتے ہیں

کراچی ۲۴ جولائی۔ مقامی بندرگاہ کے بعض حصوں میں آمد و رفت پر پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔

شملہ ۲۴ جولائی ایک آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ کہ ایک روپیہ کے جو نئے نوٹ جاری ہونے والے ہیں۔ قانون کی نظر میں ان کی وہی حیثیت ہو گی۔ جو روپیہ کی ہے۔ چونکہ اس کی تیاری میں کچھ وقت لگے گا۔ اس لئے فی الحال وہی نوٹ جاری کر دیئے جائیں گے۔ جو ۱۹۳۵ء میں تیار کئے گئے تھے۔ مگر ضرورت پیش نہ آنے کی وجہ سے سٹاک میں رہے ان کے دونوں سروں پر روپیہ کی تصویر ہے نئے نوٹ ان سے کچھ چھوٹے ہوں گے۔

لنڈن ۲۴ جولائی۔ چیکو سلواکیہ کی حکومت کے برطانوی حکومت کی طرف سے تسلیم کئے جانے سے اس ملک کو اخلاقی اور سیاسی طاقت حاصل ہو گی افریقہ میں مقیم پندرہ لاکھ چیک اس تحریک کے طرفدار بن گئے ہیں۔

گو ناروے سے سپین تک تمام ساحل پر جرمنی کا قبضہ ہے مگر انگلستان پر اس کا کوئی اثر نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ضرورت کی اشیاء یورپ سے نہیں خریدتا۔ بلکہ اس کی اپنی ایمپائر سپلائی کے لئے کافی ہے۔ اور امریکہ ہے۔ بے شک جرمن آبدوزوں سے جہازوں کو خطرہ ہے۔ مگر وہ ۵ فیصدی سے زیادہ نقصان نہیں کر سکتیں۔ اور اب تو ان میں سے اکثر ڈبوئی جا چکی ہیں۔

پٹنہ ۲۴ جولائی۔ صوبہ بہار کی جنگی کمیٹی نے آج ہوائی جہاز خریدنے کے لئے ایک فنڈ کھولا جس میں چند گھنٹوں میں ہی ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ جمع ہو گئے۔ اس سے ایک جنگی ہوائی جہاز خریدا جا سکتا ہے۔

شملہ ۲۴ جولائی۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے۔ کہ یکم اگست ۱۹۴۰ء سے چھ سالی سے لئے قرضہ کے نئے ڈیفنس بانڈز جاری کئے جائیں گے جن کے لئے شرائط بھی وہی ہوں گی۔ جو پہلے قرضوں کی ہیں۔ اس میں یہ پابندی نہیں ہو گی۔ کہ کوئی شخص ایک معین مقدار سے زیادہ قرضہ نہیں دے سکتا۔

برلن ۲۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۶ جولائی کو ہٹلر سالسبرگ میں رومانیہ کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے بات چیت کرے گا۔ جو غالباً ایک دن سے زیادہ نہیں رہ سکے گی۔

کراچی ۲۴ جولائی۔ جیکب آباد کی میونسپلٹی نے جنگ کے فنڈ میں ۲۴ ہزار اور ڈسٹرکٹ بورڈ نے دس ہزار روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا۔ اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah